خلافت لائبریری ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 46-81 نمبر 79 | اتوار 18 ذی قعدہ 1416ھ 7 شہادت 1375 ہش 7 اپریل 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر لحظہ کو غنیمت سمجھ کر مرنے کے واسطے تیار رہنا چاہئے

یہ سچ ہے کہ جب موت آتی ہے تو وہ شخص جس نے اپنی عمر عزیز کو دنیا کے حصول میں ہی ضائع کر دیا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا نہیں کیا تھا وہ چونکہ ابھی بہت سے کاموں کو ناتمام اور ادھورا پاتا ہے اس لئے اس پر حسرت اور افسوس کا استیلاء ہو جاتا ہے اور وہ موت اسے تلخ گھونٹ معلوم ہوتی ہے۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ انسان دلبستگی پیدا نہ کرے اور اپنے اوقات کو ضائع نہ کرے۔ ہر لحظہ کو غنیمت سمجھ کر اور یقین کر کے کہ شاید ابھی موت آجاوے مرنے کے واسطے تیار رہنا چاہئے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دل میں جو خطرات اور سرسری خیال گزر جاتے ہیں۔ ان کے لئے کوئی مواخذہ نہیں۔ مثلاً کسی کے دل میں گزرے کہ فلاں مال مجھے مل جاوے تو اچھا ہے۔ یہ ایک قسم کا لالچ تو ہے لیکن محض اتنے ہی خیال پر جو طبعی طور پر دل میں آئے اور گزر جاوے کوئی مواخذہ نہیں۔ لیکن جب ایسے خیال کو دل میں جگہ دیتا ہے اور پھر عزم کرتا ہے کہ کسی نہ کسی حیلے سے وہ مال ضرور لینا چاہئے۔ تو پھر یہ گناہ قابل مواخذہ ہے۔ غرض جب دل عزم کر لیتا ہے تو اس کے لئے شرارتیں اور فریب کرتا ہے۔ تو یہ گناہ قابل مواخذہ لکھا جاتا ہے پس یہ اس قسم کے گناہ ہیں جو بہت ہی کم توجہی کے ساتھ دیکھے جاتے ہیں۔ اور یہ انسان کی ہلاکت کا موجب ہو جاتے ہیں۔ بڑے بڑے اور کھلے گناہوں سے اکثر پرہیز کرتے ہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 654)

اپنے اعمال میں اخلاص پیدا کرنا چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اخلاص اور نیت کا فرق مرتبہ اور شان میں فرق پیدا کر دیتا ہے۔ نیت اور ارادہ خالی بھی کوئی چیز نہیں کیونکہ عبادات کے لئے یہ ایک روح ہے پس روح بغیر جسم کے کچھ نہیں کر سکتی۔ بلکہ وہ مفید تب ہی ہو سکتی ہے کہ جسم بھی ہو اور روح بھی۔ پس اگر نیت اور ارادہ کے ساتھ عمل نہیں تو اس کا کچھ فائدہ نہیں اور اگر کوئی اخلاص اور نیت کے ساتھ ایک تسبیح بھی کہتا ہے تو اس کا وہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے کہ جو سالہا سال کی عبادتوں سے بھی نہیں پیدا ہو سکتا اور اگر کوئی انہماک والی توجہ کے ساتھ ایک بار بھی (اللہ پاک ہے) کہتا ہے تو اس کا ایک دفعہ کا کہا ہوا کلمہ وہ نتائج پیدا کرتا ہے جو پہاڑوں کی بلندیوں سے بھی بڑھا ما ہے پس اگر تمہارے اعمال کے ساتھ نیت اور اخلاص نہیں یا نیت اور اخلاص کے ساتھ ظاہری اعمال بھی بجا نہیں لاتے تو تمہاری مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی سو گیا پھر اٹھ بیٹھا۔ جس طرح وہ پہلے خالی ہاتھ تھا اسی طرح وہ نیند کے بعد خالی ہاتھ رہا۔ یا اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بدن پر تیل مل کر اپنے اوپر پانی ڈالتا ہے اور پانی کا ایک قطرہ بھی اس کے بدن پر نہیں ٹھہرتا شائد پانی کا کوئی قطرہ تو اس کے بدن کے کسی حصہ پر جہاں تیل نہ لگا ہو رہ بھی جائے مگر ایسے انسان کو جس کی (عبادت) میں اخلاص نہیں کوئی بھی نفع نہیں پس تم اپنی عبادات میں اخلاص پیدا کرو اور دنیوی معاملات اور دوستوں میں اپنی نیتوں اور ارادوں کو درست کرو۔ کیونکہ بغیر روح کے جسم کچھ چیز نہیں خواہ جسم کتنا ہی اعلیٰ کیوں نہ ہو لیکن اگر روح نہیں تو وہ کچھ حرکت نہیں کرے گا۔ اسی طرح کسی نیکی اور عمل کا نیک نتیجہ پیدا نہیں ہوتا جب تک کہ ظاہری اعمال میں نیت اور اخلاص نہ ہو۔ چاہے وہ کتنی ہی (عبادتیں) کریں یا روزے رکھیں اگر وہ اپنی عبادات میں اخلاص اور پوری توجہ کا عادی نہیں اس کے ایمان اور عرفان میں کوئی زیادتی نہیں ہو سکتی۔ جہاں تم ظاہری اعمال بجا لاؤ وہاں دینی روح بھی پیدا کرو کیونکہ اس کے بغیر کوئی ترقی نہیں۔ اور درحقیقت (-) یہی دونوں باتیں بیان کی گئی ہیں کہ بندہ کہتا ہے کہ ظاہرہ اعمال تو میں بجا لاتا ہوں جو میرے بس میں ہیں اور باطنی طور پر تو استعانت

باقی صفحہ 7 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کی 24 گھنٹے کی نشریات پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا افتتاحی خطاب

○ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے یورپ امریکہ و کینیڈا کے لئے 24 گھنٹے کی نشریات کے آغاز کے موقع پر جو خطاب فرمایا تھا اس کی ریکارڈنگ ہفتہ اور اتوار 6، 7 اپریل 1996ء کو پاکستان کے وقت کے مطابق شام 6 سے 7 بجے تک ٹیلی کاسٹ ہو گی۔

(نظارت اشاعت)

نکاح

○ مکرم منیر احمد صاحب شمس مربی سلسلہ کوٹ ہرا ضلع گوجرانوالہ نے مورخہ 96-3-8 کو بمقام کوٹ ہرا ایں عزیزہ فرحت نسیم صاحبہ دختر مکرم چوہدری محمد مہدی وڑائچ صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ رجوعہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کا نکاح ہمراہ مکرم بشارت احمد صاحب ولد مکرم حسن محمد صاحب پنوں بمقام و ڈاکخانہ نسووالی سوہل تحصیل و ضلع گجرات بعوض -/20000 روپے حق مہر کا اعلان فرمایا عزیزہ فرحت نسیم صاحبہ مکرم مرزا خان صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ رجوعہ کی پوتی اور مکرم حضرت چوہدری بڈھا خاں صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کی پڑپوتی ہے۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔

درخواست دعا

○ محترمہ بیگم صاحبہ مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب سرگودھا برین ہیمرج کی وجہ سے بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

دعا کرنے والے کی روح پانی کی طرح بہہ کر آستانہ الوہیت پر گرتی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

7- شہادت 1375 ہش   7 - اپریل 1996ء

خدا تعالیٰ کے احکام کی تعمیل

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ انسان زندگی تو چاہے کیسی ہی بسر کرلے وہ گندی موت کبھی مرنا نہیں چاہتا بلکہ ایسے لوگوں کی طرف دیکھ کر جن کی موت بہتر طریق پر نہ ہوئی ہو وہ دل ہی دل میں دعا کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کا ایسا انجام نہ کرے۔ گندی موت سے ہر انسان ڈرتا ہے۔ وہ خطرات میں کود جاتا ہے جرات کرکے ایسے کام بھی سرانجام دے دیتا ہے جو دوسرے لوگ آسانی سے نہیں کرسکتے لیکن خواہش اس کی یہ ہوتی ہے۔ کہ اسے اچھی موت آئے۔ لوگ بھی اس کی موت کے متعلق یہی کہیں کہ اچھی ہی موت تھی۔ گندی موت سے ہر شخص کا دل گھبراتا ہے۔ لیکن گندی موت سے بچا کس طرح جاسکتا ہے۔ یہ بات ہم سب کے لئے نہایت اہم ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس معاملے میں ہماری یوں رہنمائی فرماتے ہیں۔

"یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کرلی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں۔ خدا تعالیٰ دلوں کو دیکھتا ہے۔ اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں۔ کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے۔ اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔"

اس مختصر سے ارشاد میں کئی باتوں کی طرف ہماری اس طرح رہنمائی فرمائی گئی ہے۔ کہ ہم بہتر زندگی گزارتے ہوئے بہتر موت سے ہمکنار ہوں۔ پہلی بات تو یہ کہ اگر ہمیں اس بات کا احساس ہو جائے۔ کہ خدا تعالیٰ ہمارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ تو ہم نہ کوئی بری بات کہیں نہ کوئی برا کام کریں۔ دل ہر وقت خدا تعالیٰ سے اس معاملے میں ڈرتا رہے گا۔ کہ اس سے کوئی ایسی بات سرزد نہ ہو جائے جو خدا تعالیٰ کو ناپسند ہو اور ہر شخص جو اس خوف میں زندگی گزارے وہ یقیناً نیکیوں کی راہ پر ہی گامزن رہے گا۔ اور خدا تعالیٰ بھی اس کے دل کی نیکی دیکھ کر اس سے ویسا ہی معاملہ کرے گا۔ اگر ہم یہ سمجھ لیں کہ خدا تعالیٰ کو جو چیزیں ناپسند ہیں وہ گناہ ہیں اور گناہ ایک زہر ہے اور زہر کھا کر انسان بچ نہیں سکتا۔ اپنی نیک نامی کو بچا نہیں سکتا۔ نہ اپنی زندگی کو بہتر بنا سکتا ہے نہ اپنی موت کو۔ تو ہم یقیناً ہر لحہ یہ کوشش کریں گے کہ خدا تعالیٰ کی نافرمانی نہ کی جائے۔ ہم سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو جائے ہم کسی صورت میں بھی گناہ کی کوئی زہر نہ کھالیں ایسا کرنے کے لئے ہمیں خود بھی کوشش کرنا لازم ہے اور جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے دعا بھی ضرور کرنی چاہئے تا اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی طاقت بخشے کہ ہم اس کے احکام کی پیروی کریں اس کی نافرمانی نہ کریں۔ گناہ کے قریب تک نہ جائیں۔ اور اس طرح زہر کھانے سے پرہیز کریں کیونکہ گناہ کا سرزد ہونا اور اس زہر کا کھانا خدا تعالیٰ کی نافرمانی پر دلالت کرے گا اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی ایک گندی موت ہے۔ ہم بہتر زندگی بسر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے رہیں کہ وہ ہمیں کسی لحہ بھی اپنے آپ سے دور نہ ہونے دے۔ ہمارے دل میں کسی رنگ میں بھی اس کی نافرمانی کا خیال نہ آئے۔ اور ہماری موت ایک اچھی موت ہو۔ گندی موت نہ ہو۔ گندی موت کے متعلق ہمیشہ ہمیں یہ بات یاد رہے کہ خدا تعالیٰ کی نافرمانی ایک گندی موت ہے۔ لوگ جانیں یا نہ جانیں۔ اللہ تعالیٰ تو جانتا ہے اور وہی انسان کے اعمال کی جزا سزا دینے والا ہے۔

پس حضرت صاحب کے اس ارشاد کے مطابق ہمیں ہر وقت یہ بات ملحوظ رہنی چاہئے کہ ہم گناہ سے پرہیز کریں۔ خدا تعالیٰ کی نافرمانی کے قریب تک نہ جائیں۔ کیونکہ یہ زہر ہے اور اس کے علاوہ یہ بات ایک گندی موت کا باعث ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اس کی بتائی ہوئی راہ پر چلیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

تحمل، بردباری اور شجاعت
محبت، اُنس اور قلبی رفاقت
نظر ہو تو رضائے ایزدی پر
لبوں پر آئے بس حرفِ حقیقت

ابو الاقبال

محسن ہے مہرباں ہے تو اور خدا میرا

یارب یہ ذرہ ذرہ ہو تجھ پہ فدا میرا
تیرے لئے ہو میری زبانِ تشکرات
میں کچھ نہ تھا' نہ تھا میرا نام و نشان کچھ
ذرّات خلقِ سے ہے تناسب کیا عطا
اسماء خلق معنی اسماء فیض ہیں
کیا نورِ معرفت ہے کہ اسرار کھل گئے
ساحل کے ہے بغیر وہ اک بحرِ بیکراں
ممکن سے بھی مراد ہے احسان و حسن ہی
ہر ممکن وجوب ہے اسرار کا جہاں
ہر راز دار بارگہ قدس و معرفت
بے فیض وحیٔ حق ہے یہ منزل بہت ہی دور
اک حزب انبیاء و رسل ہے جہان میں
گو فلسفی ہے عقل سے اس کی تلاش میں
قرب و وصال و معرفت و عشق کا ثمر
یارب بہ فضل خویش یہ ساغر پلا مجھے
تیرے بغیر فضل کے ہر سعی ہیچ ہے

محسن ہے مہرباں ہے تو اور خدا میرا
تیرے لئے ہو نغمۂ حمد و ثنا میرا
تجھ سے ہی یہ وجود عدم سے ہوا میرا
ہر لحظہ تربیت سے فنا ہے بقا میرا
سارا جہان فیض سے خادم بنا میرا
ہر ذرہ سوئے مہر ہوا رہنما میرا
یعنی نہیں محاط وہ بے انتہا میرا
ممکن وجوب سے ہی تماشہ بنا میرا
عرفان سر قدس ہوا انتہا میرا
جز ہست پے نہ پا سکا وہ ہمنوا میرا
جز قول و فعل مل نہ سکے دلربا میرا
جس کے ذریعہ سے ملے بیشک خدا میرا
جز انبیاء نہ پائے گا ہرگز ہما میرا
جنت کے اس نعیم پہ دل ہے فدا میرا
خود منزلِ قریب میں ہو راہنما میرا
کب کرسکے وہ خلق کرے جو خدا میرا

قدسی بھی دار قدس میں داخل نہ ہو سکے
قدوس جب تلک نہ بنے حق نما میرا

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی
روزنامہ الفضل 12- ستمبر 1959ء

احمدی طلباء وطالبات کے لئے ضروری اعلان

○ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو کسی بھی یونیورسٹی، کالج یا تعلیمی ادارہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہوں یا اب داخلہ لے رہے ہوں وہ نظارت تعلیم میں قائم انفارمیشن سیل (Information Cell) کو مندرجہ ذیل معلومات ضرور بھجوائیں تاکہ دوسرے احمدی طلباء و طالبات جن کو ان ادارہ جات کے بارے میں معلومات درکار ہوں۔ اس سے استفادہ کر سکیں۔ اسی طرح اگر آپ کو کسی قسم کی معلومات یا راہنمائی درکار ہو تو بذریعہ ڈاک یا بالمشافہ معلومات نظارت تعلیم سے حاصل کرسکتے ہیں۔

(i) ڈگری / ڈپلومہ کورس کا تازہ ترین میرٹ اور داخلہ سے متعلقہ ضروری معلومات

(ii) اپنے شعبہ کا Prospectus

(iii) اگر ان کے علاوہ کوئی اور ضروری تعلیمی معلومات ہوں۔

طلباء و طالبات سے یہ بھی درخواست ہے کہ اگر وہ اپنے تعلیمی ادارہ کے علاوہ کسی اور تعلیمی ادارہ کے بارے میں معلومات بھجوا سکتے ہوں تو ضرور بھجوائیں۔ شکریہ

(نظارت تعلیم)

خدا کے لئے قربانی کرنے والا ہرگز ضائع نہیں ہوتا

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"جو قربانی خدا کے لئے کی جائے وہ ہرگز ضائع نہیں جاتی بلکہ اس سے ہمیشہ کی بقا حاصل ہو جاتی ہے اس لئے ہر ایک انسان کو چاہئے کہ اپنے آپ کو خدا کی راہ میں قربان کرکے ہمیشہ کی زندگی حاصل کرے۔ ورنہ قربان تو اسے ہونا ہی ہے۔ اگر خود بخود نہ ہو گا تو خدا تعالیٰ کا ہاتھ اسے کردے گا۔ لیکن اس طرح اس کا قربان ہونا کسی مصرف کا نہ ہو گا۔ پس مبارک ہے وہ جس نے خود اپنے آپ کو خدا کی راہ میں قربان کیا۔ اور ہمیشہ کے لئے زندہ ہو گیا۔ اور ہلاکت ہے اس کے لئے جسے خدا نے تباہ و برباد کردیا۔ اس لئے وہی راہ اختیار کرنا چاہئے۔ جس سے ہمیشہ کی سلامتی نصیب ہوتی ہے۔"

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

چوتھا قسم فیضان کا فیضان اخص ہے۔ یہ وہ فیضان ہے کہ جو صرف محنت اور سعی پر مترتب نہیں ہوسکتا بلکہ اسے ظہور اور بروز کے لئے اول شرط یہ ہے کہ یہ عالم اسباب کہ جو ایک تنگ و تاریک جگہ ہے بکلی معدوم اور منہدم ہو جائے اور قدرت کاملہ حضرت احدیت کے بغیر آمیزش اسباب معتادہ کے برہنہ طور پر اپنا کامل چمکار دکھلاوے۔ کیونکہ اس آخری فیضان میں کہ جو تمام فیوض کا خاتمہ ہے جو کچھ پہلے فیضانوں کی نسبت عندالعقل زیادتی اور کمالیت متصور ہوسکتی ہے وہ یہی ہے کہ یہ فیضان نہایت منکشف اور صاف طور پر ہو۔ اور کوئی اشتباہ اور اخفاء اور نقص باقی نہ رہے۔ یعنی نہ مفیض کے بالارادہ فیضان میں کوئی شبہ رہ جائے۔ اور نہ فیضان کے حقیقی فیضان اور رحمت خالصہ اور کاملہ ہونے میں کچھ جائے کلام ہو۔ بلکہ جس مالک قدیم کی طرف سے فیض ہوا ہے اس کی فیاضی اور جزادہی روز روشن کی طرح کھل جائے۔ اور شخص فیضیاب کو بطور حق الیقین یہ امر مشہود اور محسوس ہو کہ حقیقت میں وہ ملک الملک ہی اپنے ارادہ اور توجہ اور قدرت خاص سے ایک نعمت عظمیٰ اور لذت کبریٰ اس کو عطا کر رہا ہے۔ اور حقیقت میں اس کو اپنے اعمال صالحہ کی اک کامل اور دائمی جزا کہ جو نہایت اصفیٰ اور نہایت اعلیٰ اور نہایت مرغوب اور نہایت محبوب ہے مل رہی ہے۔ کسی قسم کا امتحان اور ابتلا نہیں ہے۔ اور ایسے فیضان اکمل اور اتم اور ابقیٰ اور اعلیٰ اور اجلیٰ سے متمتع ہونا اس بات پر موقوف ہے کہ بندہ اس عالم ناقص اور مکدر اور کثیف اور تنگ اور منقبض اور ناپائیدار۔ مشتبہ الحال سے دوسرے عالم کی طرف انتقال کرے کیونکہ یہ فیضان تجلیات عظمیٰ کا مظہر ہے۔ جس میں شرط ہے کہ محسن حقیقی کا جمال بطور عریاں اور بمرتبہ حق الیقین مشہود ہو۔ اور کوئی مرتبہ شہود اور ظہور اور یقین کا باقی نہ رہ جائے۔ اور کوئی پردہ اسباب معتادہ کا درمیان نہ ہو۔ اور ہر ایک دقیقہ معرفت تامہ کا مکمن قوت سے حیز فعل میں آجائے۔ اور نیز فیضان بھی ایسا منکشف اور معلوم الحقیقت ہو کہ اس کی نسبت آپ خدا نے جو ظاہر کر دیا ہو کہ وہ ہر ایک امتحان اور ابتلاء کی کدورت سے پاک ہے۔ اور نیز اس فیضان میں وہ اعلیٰ اور اکمل درجہ کی لذتیں ہوں جن کی پاک اور کامل کیفیت انسان کے دل اور روح اور ظاہر اور باطن اور جسم اور جان اور ہر ایک روحانی اور بدنی قوت پر ایسا اکمل اور ابقیٰ احاطہ رکھتی ہو کہ جس پر عقلاً اور خیالاً اور وہماً زیادت متصور نہ ہو۔ اور یہ عالم کہ جو ناقص الحقیقت اور مکدر الصورت اور ہالکۃ الذات اور مشتبہ الکیفیت۔ اور ضیق الظرف ہے ان تجلیات عظمیٰ اور انوار اصفیٰ اور عطیات دائمی کی برداشت نہیں کر سکتا۔ اور وہ اشعہ تامہ کاملہ دائمہ اس میں سما نہیں سکتے۔ بلکہ اس کے ظہور کے لئے ایک دوسرا عالم درکار ہے جو اسباب معتادہ کی ظلمت سے بکلی پاک اور منزہ اور ذات واحد قہار کی اقتدار کامل اور خالص کا مظہر ہے۔ ہاں اس فیضان اخص سے ان کامل انسانوں کو اسی زندگی میں کچھ حظ پہنچتا ہے کہ جو سچائی کی راہ پر کامل طور پر قدم مارتے ہیں اور اپنے نفس کے ارادوں اور خواہشوں سے الگ ہو کر بکلی خدا کی طرف جھک جاتے ہیں کیونکہ مرنے سے پہلے مرتے ہیں اور اگرچہ بظاہر صورت اس عالم میں ہیں لیکن درحقیقت وہ دوسرے عالم میں سکونت رکھتے ہیں۔ پس چونکہ وہ اپنے دل کو اس دنیا کے اسباب سے منقطع کر لیتے ہیں اور عادات بشریت کو توڑ کر اور بیک بارگی غیر اللہ سے منہ پھیر کر وہ طریق جو خارق عادت ہے اختیار کر لیتے ہیں۔ اس لئے خداوند کریم بھی ان کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کرتا ہے اور بطور خارق عادت ان پر اپنے وہ انوار خاصہ ظاہر کرتا ہے جو کہ دوسروں پر بجز موت کے ظاہر نہیں ہو سکتے۔ غرض امور متذکرہ بالا وہ اس عالم میں بھی فیضان اخص کے نور سے کچھ حصہ پا لیتے ہیں اور یہ فیضان ہر ایک فیضان سے خاص تر اور خاتمہ تمام فیضانوں کا ہے اور اس کو پانے والا سعادت عظمیٰ کو پہنچ جاتا ہے۔ اور خوشحالی دائمی کو پالیتا ہے کہ جو تمام خوشیوں کا سرچشمہ ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ آج کل عبادت اور تقویٰ اور دین داری سے محبت نہیں ہے۔ اس کی وجہ ایک عام زہریلا اثر رسم کا ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو رہی ہے۔ اور عبادت میں جس قسم کا مزا آنا چاہئے وہ مزا نہیں آتا۔ دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں جس میں لذت اور ایک خاص حظ اللہ تعالیٰ نے رکھا نہ ہو جس طرح پر ایک مریض ایک عمدہ سے عمدہ خوش ذائقہ چیز کا مزا نہیں اٹھا سکتا اور وہ اسے بالکل تلخ یا پھیکا سمجھتا ہے۔ اسی طرح سے وہ لوگ جو عبادت الٰہی میں حظ اور لذت نہیں پاتے ان کو اپنی بیماری کا فکر کرنا چاہئے۔ کیونکہ جیسا میں نے ابھی کہا ہے۔ دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس میں خدا تعالیٰ نے کوئی نہ کوئی لذت نہ رکھی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا۔ تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس کی عبادت میں اس کے لئے ایک لذت یا سرور نہ ہو۔ لذت اور سرور تو ہے مگر اس سے حظ اٹھانے والا بھی تو ہو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

نوجوانوں کی تربیت

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے۔ نے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام 30۔ جولائی 1959ء کو منعقد ہونے والے تربیتی جلسہ کے لئے جو پیغام بھیجا' اس میں آپ نے فرمایا:۔

مجھے خدام الاحمدیہ ربوہ کے قائم مقام قائد نے اطلاع دی ہے کہ وہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے منشا کے ماتحت ربوہ میں ایک تربیتی جلسہ کر رہے ہیں۔ جس میں نوجوانوں کی دینی اور اخلاقی تربیت کا پروگرام مرتب کر کے ان کی تربیت کی مہم شروع کی جائے گی۔ مجھے اس اطلاع سے بہت خوشی ہوئی کیوں کہ جیسا کہ کلام الٰہی نے اشارہ فرمایا ہے بنی نوع انسان کی تربیت دینی مسائل کا آدھا حصہ ہوتی ہے۔ ایک حصہ دعوت الی اللہ سے تعلق رکھتا ہے اور دوسرا حصہ تربیت سے تعلق رکھتا ہے..... اس سے ظاہر ہے کہ تربیت کا کام کسی طرح دعوت الی اللہ کے کام سے کم نہیں ہے۔ بلکہ بعض لحاظ سے اور بعض اوقات میں اس سے بھی زیادہ اہم اور قابل توجہ ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر ہم ساری دنیا کو بھی (-) احمدی بنا لیں مگر یہ احمدی صرف نام کے احمدی ہوں اور ان میں صداقت کی روح اور اس پر صحیح طور پر عمل پیرا ہونے کا جذبہ نہ پایا جائے۔ تو ایسی جماعت خدا کے حضور کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ بلکہ وہ صداقت کو بدنام کرنے والی ثابت ہو گی۔ لیکن اگر احمدی ہوں تو تعداد میں تھوڑے مگر جتنے بھی ہوں وہ پختہ اور سچے صاحب ایمان ہوں جن کا عمل خدا کے منشاء کے مطابق ہو تو یہ تھوڑی سی جماعت بھی خدا کے حضور بڑا وزن رکھے گی۔ اسی کی طرف (کلام الٰہی) میں اشارہ فرمایا گیا ہے یعنی کتنی تھوڑی سی جماعتیں ہوتی ہیں جو اپنی قلت کے باوجود اپنے خالص ایمان اور صحیح عمل کے ذریعے خدا کی نصرت سے ایسی بڑی جماعتوں پر غالب آجاتی ہیں۔ جو تعداد میں زیادہ ہونے کے باوجود سچے ایمان اور عمل صالح سے محروم ہوتی ہیں۔

پس اس وقت اپنے نوجوان عزیزوں کو میری یہی نصیحت ہے کہ نام کے احمدی نہیں بلکہ کام کے احمدی بنو۔ جس کے بعد تم میں وہ برقی طاقت بھری جائے گی جس کے سامنے اور کوئی طاقت نہیں ٹھہر سکتی۔ اور تم خدا کی ایک پیاری اور محبوب جماعت بن جاؤ گے۔ جس پر ہر وقت خدا کے فضل و رحمت کا سایہ رہے گا۔

یہ سوال کہ تربیت کا پروگرام کیا ہونا چاہئے۔ ایک لمبا سوال ہے۔ جس کا دو حرفوں میں جواب نہیں دیا سکتا۔ حضرت عائشہؓ آنحضرت ﷺ کے متعلق فرماتی ہیں کہ آپؐ کے اخلاق کا نقشہ دیکھنا چاہو تو قرآن سے دیکھ لو۔ لیکن (کلام الٰہی) ایک بڑی وسیع کتاب ہے۔ جس کے ظاہری احکام بھی سات سو سے کم نہیں۔ اور اس کی (تشریح اس کے ظاہری حجم سے بھی بہت زیادہ بڑی ہے) جس میں بڑے بڑے علماء نے سینکڑوں جلدیں لکھنے کے بعد تھک کر اپنے قلم ہاتھ سے رکھ دیئے اور قیامت تک یہی ہوتا چلا جائے گا۔ کیونکہ کائنات عالم کی طرح (کلام الٰہی) ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے...... کلام الٰہی نے اپنے شروع میں ایک بنیادی اصول کے طور پر یہ بیان فرمایا ہے۔ کہ شروع سے ہی اسے اپنے سامنے رکھ کر اپنی روحانی اور اخلاقی تربیت کا پروگرام مرتب کریں۔ یعنی سچے صاحب ایمان لوگوں کا یہ کام ہے کہ وہ خدا اور اس کے رسولوں پر سچے دل سے ایمان لاتے ہیں۔ اور اپنی عبادات کو حضور قلب سے باقاعدہ ادا کرتے ہیں اور جو کچھ بھی ہم نے ان کو دیا ہے اس میں صرف خدا اور خدائی جماعت کی خدمت میں خرچ کرتے رہتے ہیں۔

یہاں صاحب ایمان لوگوں کے تین بڑے کام بتائے گئے ہیں۔ ایک یہ کہ خدا اور (-) تمام غیب کی بنیادی باتوں پر دل سے ایمان لانا کیونکہ سچا ایمان وہ پانی ہے جس سے عمل صالح کا باغ پرورش پاتا اور پروان چڑھتا ہے۔ اور خدا کی ذات دین کا وہ مرکزی نقطہ ہے جس سے ہر نیکی کی نہر نکلتی ہے۔ اور اس کے رسول اس کے منشاء کو دنیا میں ظاہر کرنے اور اس کے لئے عملی نمونہ بننے کے لئے آتے ہیں۔ دوسرے نمبر پر اپنے خالق و مالک کی عبادت کرنا ہے جس میں (عبادت) ستون کا حکم رکھتی ہے۔ کیونکہ یہ وہ مقدس تار ہے جو خالق اور مخلوق کو آپس میں باندھتی ہے۔ اسی لئے (عبادت) کو صاحب ایمان لوگوں کی معراج قرار دیا گیا ہے۔ یعنی یہ وہ سیڑھی ہے جو بندے کو خدا تک پہنچاتی اور انسان کو نیکی کی بلندی تک اٹھاتی چلی جاتی ہے۔ لیکن جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ سچی عبادت وہ ہے جس میں عبادت کرنے والا یہ محسوس کرے کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔ اور میں خدا کو دیکھ رہا ہوں۔ بعض اوقات ایسی ایک دفعہ کی (عبادت) ہی انسان کی کایا پلٹ دیتی ہے۔ تیسرے نمبر پر خدا کے رستے میں خرچ کرنا ہے۔ یعنی جو رشد یا انعام انسان کو خدا کی طرف سے ملا ہے خواہ وہ مال ہے یا دل و دماغ کے قویٰ ہیں یا جسم کی طاقتیں ہیں یا علم ہے یا زندگی کے اوقات و لمحات ہیں ان سب میں سے خدا اور اس کی مخلوق کا حق نکالنا۔ کسی کے پاس مال ہے تو خدا کے رستہ میں چندہ دے۔ دل و دماغ کی طاقتیں ہیں تو انہیں خدا کے رستہ میں لگائے۔ جسم کی طاقتوں کو خدا کی راہ میں

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب

محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ

قاضی پروفیسر محمد اسلم صاحب ایم۔اے صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی نے 17۔ جولائی 1959ء کو اخبار الفضل میں مکرمہ امتہ الحفیظ بنت جناب ملک عمر علی صاحب رئیس ملتان کی وفات کے متعلق لکھا۔

ہماری بہو اور جناب عمر علی صاحب رئیس ملتان کی بڑی بیٹی عزیزہ امتہ الحفیظ کی اچانک وطن اور خویش و اقارب سے دور وفات پر احباب و اعزہ نے کثرت سے تعزیت وہمدردی کے پیغامات بھیجے۔ یہ پیغامات پاکستان ہندوستان اور دوسرے بیرونی ممالک سے آئے۔ اور ہنوز ان کا سلسلہ جاری ہے بہت سے ہمدرد ہمارے گھر لاہور تشریف لائے۔ انہوں نے آکر ہمیں تسلی دی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور ان کی دعاؤں اور نیک خواہشوں کو ہمارے حق میں قبول فرمائے۔ آمین۔

میں کوشش کر رہا ہوں کہ فرداً فرداً بھی ان سب کی خدمت میں شکریہ کا خط لکھوں لیکن ہو سکتا ہے کچھ خط کسی نہ کسی وجہ سے رہ جائیں اس لئے اخبار کے ذریعے ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ سب سے پہلا پیغام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا خط۔ اس کے بعد خاندان حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے کئی افراد کے پیغامات پہنچے۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور بیگم صاحبہ نواب عبداللہ خان صاحب گھر پر تشریف لائے اور تسلی دی۔ جماعت لاہور و بیرون لاہور کے احباب بھی تشریف لائے۔ اسی طرح ہمارے عزیز بھی آئے۔ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ ان کی بروقت ہمدردی سے ہمارے دل کو ڈھارس ہوئی اور ہم نے محسوس کیا کہ ہمارے صدمے میں ایک کثیر تعداد احباب جماعت و دوستوں کی اور عزیزوں کی شریک ہے۔ جس سے ہمارا غم ہلکا ہوا۔ اور ہم نے صبر کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہتر جزا عطا فرمائے۔

عزیزہ امتہ الحفیظ کا نکاح فرزندم منصور احمد سے 25۔اکتوبر 1958ء کو حضرت امام جماعت نے ربوہ میں پڑھا۔ 15۔اپریل 1959ء ملتان کوٹھی ملک عمر علی صاحب سے رخصتانہ ہوا اور وہ ہمارے پاس لاہور آئی۔ اور ہمارے ساتھ منسلک ہوئی۔ لاہور 20۔اپریل کو منصور احمد اور وہ ہوائی جہاز پر سوار ہو کر کراچی پہنچے۔ ہم نے اور ملک عمر علی صاحب اور فریقین کے متعلقین نے رخصت کیا۔ پھر کراچی جا کر 22۔اپریل کو میں نے اور والدہ منصور احمد اور متعلقین نے انہیں کراچی سے ٹوکیو کے لئے ہوائی جہاز پر رخصت کیا۔ راستے میں معمول کا قیام کرتے ہوئے وہ غالباً 27۔اپریل کو ٹوکیو پہنچے۔

عزیزہ کی بیماری کے حالات یہ ہیں کہ یہاں تو اسے معمولی' تھکان کی شکایت تھی۔ یا بھوک کی کمی جسے معمولی سمجھا گیا۔ ٹوکیو پہنچ کر ڈاکٹروں کو دکھایا تو انہوں نے اس تکلیف کو دل کی طرف منسوب کیا۔ یعنی دل کے کسی پیدائشی نقص کی طرف۔ اور پھر تحقیق ہوئی اور علاج بھی ہوا۔ آرام اور احتیاط بتائی گئی۔ عزیزہ کو آرام آنے لگا یہاں تک کہ آخری دنوں میں اکثر ان احتیاطوں اور قیود سے آزاد کر دیا گیا جو علاج کے شروع میں لگائی گئی تھیں چنانچہ جس روز وہ فوت ہوئی منصور احمد اور وہ موٹر میں گھومتے رہے اور ہشاش بشاش واپس گھر لوٹے۔

لیکن دو ماہ کی رفاقت کے بعد 14 جون تین بجے دوپہر امتہ الحفیظ آناً فاناً اس دنیا سے رخصت ہو گئی۔ ہم اللہ ہی کے لئے ہیں ....) اس روز اتوار تھا۔ کسی قسم کا کھٹکا نہ تھا۔ چند روز پیشتر سے ڈاکٹر نے چلنے پھرنے اور موٹر میں گھومنے کی اجازت دے رکھی تھی۔ چنانچہ وہ ناشتہ کے بعد بازار گئے۔ عزیزہ نے اپنے لئے ایک ڈریسنگ گاؤن کے لئے کپڑا خریدا اور درزی کو اس کے متعلق ہدایات دیں۔ خوشی خوشی گھر آئے کچھ سر درد کی شکایت کی جو دوائی کھانے سے جاتی رہی۔ کھانے کے بعد وہ آرام کرنے لگی۔ منصور احمد پاس بیٹھا تھا۔ ادھر ادھر کی باتیں ہو رہی تھیں منصور احمد کا دھیان ایک طرف ہوا کہ اس نے ذرا سی سانس کی آواز سنی مڑ کر دیکھا تو امتہ الحفیظ کی روح پرواز کر چکی تھی۔ قفس عنصری باقی تھا۔ دس پندرہ منٹ میں ڈاکٹر بھی آپہنچا اس نے کہا کہ ایک سیکنڈ کا حصہ بھی نہیں لگا کہ حفیظ عالم جاوداں کو سدھار گئی۔

پھر جلد ہی ٹیلیفون پر اطلاع ملی کہ نعش ٹوکیو سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی بھجوائی جا رہی ہے ملک عمر علی صاحب کراچی پہنچے۔ سترہ جون شام کو نعش کراچی پہنچی جبکہ وزارت خارجہ حکومت پاکستان کے افسر استقبال کے لئے ایک بڑے افسر سرکاری طور پر موجود تھے۔ ان کے علاوہ عزیزان شفقت منظور' اور عبدالمجید بھٹی بھی موجود تھے۔ نعش کو اس کمرے کے پاس اتار اگیا جو معزز مہمانوں اور مسافروں کے لئے مقرر ہے۔ اگلے روز ملک عمر علی صاحب نعش کو لے کر روانہ ہوئے اور انیس کی صبح کو ملتان پہنچے۔ اس وقت میں اور والدہ منصورہ بھی ملتان پہنچے۔ عصر کے بعد ملک صاحب کی کوٹھی میں قریبی اعزہ نے منہ دیکھا ان میں امتہ الحفیظ کے ماموں منظور احمد منظور اور مختار احمد صاحب بھی شامل تھے۔ کوٹھی کے میدان میں احباب و اعزہ کی بہت بڑی جماعت نے جنازہ پڑھا اور عزیزہ کے جسم خاکی کو امانتاً ملتان میں سپرد خاک کیا گیا۔

کل دو ماہ کی رفاقت اور سسرال سے تعلق لیکن ایسا کہ جو نہایت گہرا اثر چھوڑ گیا۔ اس سے ایسا معلوم ہوا کہ گویا مدتوں کا تعلق تھا۔ جو ٹوٹ گیا۔ منصور احمد نے کہا مان نہیں سکتا کہ جدا ہو گئی۔ خدا بخشش فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے۔ بڑی شخصیت کی مالک' جواں سال' لیکن بڑی عمر والے وقار اور سوجھ بوجھ والی بچی تھی۔ ذہین اور زیرک مختصر لیکن پر معنی کلام کرنے والی۔ کئی نیک تمناؤں اور نیک ارادوں کو ساتھ لے گئی۔ جن کی جزا اب اس کے رب کے پاس ہے۔

منصور احمد نے ایک اور خط میں لکھا کہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ کل دو ماہ میں دو مکمل اجنبیوں کے درمیان اپنی مفاہمت' ایسی چاہت۔ پیدا ہو سکتا ہے جو ہم دونوں میں پیدا ہو گیا۔ پھر لکھا میں اپنا کیا لکھوں مجھ سے نیتا سان خادمہ کا حال دیکھا نہیں جاتا۔ جس نے ایک عرصہ مسز احمد کی انتظار میں گزارا۔ گھر کا سامان جمع کیا میں اسے کھولنے اور استعمال کرنے کو کہتا تو وہ کہتی نہیں۔ ابھی نہیں۔ مسز احمد کے آنے پر کھولیں گے اس کی یاد میں بے حال ہے۔ اور حفیظہ کا پورا نام ایک ایک حرف الگ کر کے لکھوایا اور کہا کہ میں اپنے معبد میں لے جا کر اس کے لئے دعا کروں گی۔

عزیزہ امتہ الحفیظ معصوم تھی۔ معصومیت کے عالم میں اپنے حقیقی مولا سے جا ملی۔ اللہ تعالیٰ اسے غریق رحمت فرمائے اور ہم سب اس کی رحمتوں پر یقین کرنے والے اور اس کی ہر تقدیر پر راضی ہوں۔ آمین۔ خدا کے سوا ہر شخص پر موت وارد ہونے والی ہے۔

ایک روایت

2۔ جولائی 1959ء کے اخبار الفضل میں شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی کا ایک نوٹ درج ہے۔

الفضل مورخہ 25۔ جون میں حضرت منشی اروڑے خان صاحب کے متعلق مکرم مولوی غلام احمد فرخ کا قابل قدر مضمون شائع ہوا ہے۔ حضرت منشی صاحب کے متعلق ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے "مجدد اعظم" میں ایک روایت درج کی ہے۔ جس سے اس عشق و محبت پر روشنی پڑتی ہے جو منشی صاحب کو (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) سے تھی۔ ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں۔

"منشی محمد اروڑا صاحب ساکن کپور تھلہ کو حضرت صاحب سے بے حد محبت تھی۔ ایک دفعہ ملاقات کے لئے آئے تو حضرت صاحب نے اندر اپنے کمرہ میں ہی بلا لیا۔ کچھ عرصہ بیٹھنے کے بعد اٹھے تو کمرہ سے سیڑھیاں نئے مہمان خانہ میں اترتی تھیں۔ یہ نکلے تو حضرت صاحب نے دروازہ بند کر لیا۔ ایک دو سیڑھیاں اتری تھیں جو پھر لوٹے۔ دروازے پر دستک دی۔ حضرت صاحب نے دروازہ کھول دیا۔ منشی صاحب نے کھڑے کھڑے کچھ باتیں کیں پھر رخصت ہوئے۔ حضرت صاحب نے دروازہ بند کر دیا۔ منشی صاحب دو تین سیڑھیاں اتر گئے پھر لوٹے۔ پھر دروازے پر دستک دی۔ پھر حضرت صاحب سے کچھ باتیں کھڑے کھڑے کیں پھر رخصت ہوئے۔ کچھ سڑھیاں اتریں۔ پھر لوٹے۔ پھر دستک دی پھر حضرت صاحب سے ملے غرضیکہ جب کئی مرتبہ یہی حرکتیں کیں۔ تو خود ہی شرمندہ ہو گئے۔ حضرت صاحب سے عرض کی کہ جب میں رخصت ہو کے سیڑھیاں اترنے لگتا ہوں تو اس قدر اشتیاق زیارت غالب ہوتا ہے کہ رہ نہیں سکتا۔ کہ خدا جانے پھر زیارت نصیب ہو گی یا نہیں۔ اس لئے پھر کوئی عذر سامنے رکھ کر دستک دیتا ہوں کہ فلاں بات کہنی رہ گئی تھی۔ دراصل بات کوئی نہ تھی۔ مقصد فقط دوبارہ زیارت کرنے کا تھا۔ آپ کو بڑی تکلیف ہوئی"

حضرت صاحب کھلکھلا کر ہنس پڑے۔ فرمایا۔ "دوستوں کے آنے سے ہمیں خوشی ہوتی ہے نہ کہ تکلیف"

بقیہ صفحہ 3

خرچ کرے۔ علم ہے تو اس سے مخلوق خدا کو فائدہ پہنچائے۔ زندگی کے لمحات کا کچھ حصہ لازماً دین کی خدمت میں صرف کرے وغیرہ وغیرہ۔

یہ وہ تین بنیادی باتیں ہیں جنہیں خدا تعالیٰ نے کلام الٰہی کے شروع میں تربیتی پروگرام کی بنیاد کے طور پر بیان کیا ہے۔ اور میں اس جگہ ان کی طرف خدام الاحمدیہ ربوہ کو توجہ دلاتا ہوں۔ اور یقین رکھتا ہوں کہ اگر وہ ان تین بنیادی باتوں کو پاک نیت اور دلی اخلاص کے ساتھ اپنے تربیتی پروگرام کا حصہ بنائیں گے اور ان پر مضبوطی سے قائم رہیں گے تو اللہ نے چاہا تو ان کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھتا چلا جائے گا۔ اور ان کے لئے آسمان سے ایک نئے عالم کا دروازہ کھولا جائے گا۔ یہ وہ عالم ہے جس کے لئے کسی نے کہا ہے کہ

بیا در ذیل مستاں تا بینی عالم دیگر
بہشتے دیگر و ابلیس دیگر آدمے دیگر

نیک لوگ بھی اسی دنیا میں بستے ہیں اور بد بھی اسی دنیا میں آباد ہیں۔ مگر نیک لوگوں کے لئے یہ دنیا ایک نئی دنیا بن جاتی ہے۔ جس میں ان کا بہشت خدا کی رضا میں ہوتا ہے اور ان کا شیطان (فرمانبردار) ہو جاتا ہے۔ اور ان کا آدم ان کے لئے ایک پاک نسل کا بانی بنتا ہے۔

پس اس وقت یہی میرا خدام الاحمدیہ کے نام پیغام ہے اور میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور انہیں اپنی رضا کے مطابق کام کرنے اور احمدیت کا بول بالا کرنے کا عزم اور توفیق اور طاقت عطا فرمائے۔

یہ پیغام 30۔ جولائی 1959ء کو لکھا گیا اور اسی روز بیت مبارک میں سنایا گیا۔

(الفضل 5۔ اگست 1959ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالاعلیٰ حسن- ترن ہاؤٹ بیلجیئم

میرا خاندان

☆ میرے دادا جان مولوی حسن محمد صاحب نے احمدیت قبول کرنے کے بعد اپنے ہی بڑے بھائیوں اور دیگر رشتہ داروں کی طرف سے کئی دکھ بڑی اذیتیں برداشت کرکے ثابت قدم رہے- دادا جان نے اپنے آپ کو وقف کیا اور قادیان جاکر دینی تعلیم حاصل کرکے نظارت اصلاح وارشاد کے زیرانتظام پہلے آٹھ سال تک بطور معلم اصلاح و ارشاد حلقہ کوٹلی لوہاراں تحصیل و ضلع سیالکوٹ اور پھر قریباً دس سال تک تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کے حلقہ کالو کاٹھہ لنڈیانوالہ میں دینی خدمات سرانجام دیں- میرے دادا جان طب بھی جانتے تھے اس لئے ساتھ ساتھ یہ خدمت بھی کرتے تھے- میرے دادا جان پنجابی کے شاعر بھی تھے-

☆ میری دادی جان بی بی رانی صاحبہ محلّہ دارالیمن وسطی ربوہ کی صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی کئی سال تک نگران حلقہ اور معاونہ خاص کے طور پر خدمت سلسلہ کرتی رہی ہیں-

☆ میرے ابو جان غلام نبی شاہد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ سے دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد جماعت کی طرف سے پہلے کئی سال تک مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون اور غانا اور اس کے بعد مشرقی افریقہ کے ملک کینیا میں دینی خدمات سرانجام دے چکے ہیں اس کے علاوہ جامعہ احمدیہ ربوہ میں بھی بطور استاد کئی سال تک کام کرچکے ہیں اور کچھ عرصہ تک ہوسٹل جامعہ احمدیہ میں ٹیوٹر کے فرائض بھی ادا کرچکے ہیں- ہمارا محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ ثناء انتظامی لحاظ سے الگ ہوا تو اس کے عرصہ چھ سال صدر محلّہ بھی رہے ہیں اور قریباً دو سال تک دارالقضاء کے قاضی اول بھی رہ چکے ہیں تحریک جدید اور مجلس انصاراللہ پاکستان کے تحت مختلف جماعتوں میں دینی اور جماعتی اجتماعات میں مرکزی وفود کے ساتھ جاکر شمولیت بھی کرتے رہے ہیں- آج کل میرے ابو جان بیلجیئم میں رہائش پذیر ہیں بیلجیئم میں تین سال تک سیکرٹری تعلیم و تربیت صدر موصیان اور سیکرٹری وقف نو کے طور پر بھی کام کرچکے ہیں اور آج کل نائب صدر مجلس انصاراللہ بیلجیئم ہیں-

☆ میری امی جان بشارت منیر بیگم صاحبہ کوارٹرز تحریک جدید میں جتنا عرصہ رہی ہیں سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ کی معاونہ اور نائبہ رہیں اور پھر کچھ عرصہ گروپ لیڈر بھی رہیں اور خوشنودی کی سند میری والدہ صاحبہ کو ملی ہوئی ہے- اس کے بعد جب ہم اپنے مکان محلّہ دارالعلوم غربی میں آگئے تو یہاں بھی وہی فرائض صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے آپ کے سپرد کئے- لجنہ کے اجلاسوں اور دیگر تربیتی امور میں خاص معاونت کرتی رہیں یہ کام 1973ء سے لیکر 1991ء آخر تک کرتی رہیں-

☆ میرے بڑے بھائی جان عبدالسلام منیر صاحب کوارٹرز تحریک جدید میں رہائش کے دوران اطفال الاحمدیہ محلّہ کے سیکرٹری مجلس تھے اس کے بعد دارالعلوم غربی میں آئے تو اطفال سے خدام میں شامل ہوچکے تھے پہلے سائق مقرر ہوئے اور پھر سیکرٹری مال اور سیکرٹری صحت جسمانی رہ چکے ہیں- اس کے بعد بحرین میں ملازمت کے دوران وہاں کے جماعتی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے ہیں- شروع سے ہی اطفال اور خدام الاحمدیہ کے تمام عہدوں پر وہ خدمت سلسلہ کرتے رہے ہیں-

☆ میرے دوسرے بھائی جان عبدالباسط طاہر ہیں یہ محلّہ دارالعلوم غربی میں سیکرٹری مال، منتظم صحت جسمانی، نائب زعیم خدام الاحمدیہ اور پھر زعیم مجلس خدام الاحمدیہ رہ چکے ہیں اور اب روزنامہ "الفضل" ربوہ میں کمپیوٹر سیکشن کے انچارج کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں-

☆ میرا نام عبدالاعلیٰ حسن ہے اور آج کل بیلجیئم میں رہائش پذیر ہوں- یہاں آنے سے پہلے اپنے محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں مجلس خدام الاحمدیہ کے سیکرٹری مال، سیکرٹری صحت جسمانی، سیکرٹری تجنید اور سیکرٹری خدمت خلق کے عہدوں پر کام کرچکا ہوں- یہاں بیلجیئم میں مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ کے مہتمم صحت جسمانی کے طور پر کام کرنے کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ ترن ہاؤٹ TURNHOUT کا قائد بھی ہوں-

☆ میری بڑی ہمشیرہ سعادت منیر روبینہ اہلیہ محمد اکرم خان صاحب آف ماڈل کالونی کراچی کے ایک حلقہ کی کئی سالوں سے صدر لجنہ اماء اللہ ہیں- اس سے پیشتر جب میری باجی اپنے سسرال کے ساتھ ڈرگ کالونی نمبر5 میں رہائش پذیر تھیں تو وہاں بھی بطور گروپ لیڈر اور صدر لجنہ محلّہ کے فرائض سرانجام دیتی رہی ہیں-

☆ میری دوسری ہمشیرہ بدر منیر بشریٰ صاحبہ اہلیہ چوہدری حامد احمد صاحب آف حلقہ صدر لاہور چھاؤنی کی جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ہیں اور قریباً عرصہ چھ سال سے یہ فرائض ادا کرکے خدمت سلسلہ کی توفیق پارہی ہیں اور اس سے پیشتر کچھ عرصہ بطور سیکرٹری لجنہ کے بھی کام کرچکی ہیں- اور وقف نو حلقہ صدر لاہور چھاؤنی کی جنرل سیکرٹری بھی ہیں-

☆ میرے نانا جان حضرت قاضی محمد منیر صاحب (وفات یافتہ) آف کورووال تحصیل و ضلع سیالکوٹ تھے آپ اپنی جماعت کورووال کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری مال کے طور اپنے والد ماجد حضرت حکیم قاضی محمد حسین صاحب کی وفات از 1957ء سے لیکر اپنی وفات 1984ء تک عرصہ 27 سال تک کام کرتے رہے-

☆ میری نانی اماں مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت قاضی محمد منیر صاحب کارووال تحصیل و ضلع سیالکوٹ کی لجنہ اماء اللہ کی عرصہ تیس سال تک صدر لجنہ اماء اللہ رہی ہیں-

☆ میرے بڑے ماموں جان قاضی سعید احمد صاحب سول انجینئر (وفات یافتہ) شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین میں اپنی وفات 1984ء تک کئی عہدوں پر کام کرتے رہے ہیں-

☆ میری خالہ جان مسرت ناہید اہلیہ ڈاکٹر عبدالودود صاحب سماٹری سٹیل مل کراچی میں کئی سالوں سے صدر لجنہ اماء اللہ ہیں اور خالو جان عبدالودود صاحب سماٹری زعیم انصاراللہ کے طور پر کئی سال تک خدمت سلسلہ کی توفیق پاچکے ہیں-

☆ میری دوسری خالہ جان شفقت ناصر صاحبہ اہلیہ قاضی ناصر احمد صاحب آف محمد نگر لاہور آج کل جرمنی کے شہر فرینکفرٹ میں رہتی ہیں خالہ جان جرمنی آنے سے پیشتر لاہور شہر کی لجنہ اماء اللہ کی کئی سال تک سیکرٹری مال رہ کر خدمت کرتی رہی ہیں اور آج کل فرینکفرٹ کے ایک حلقہ کی صدر لجنہ اماء اللہ ہیں-

☆ میری امی جان کے چھوٹے ماموں جان مرزا محمد صدیق صاحب ڈسکہ کلاں کے امیر جماعت ہیں اور کئی سالوں سے یہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں- ضلع سیالکوٹ کے نائب امیر ضلع کے فرائض بھی ادا کررہے ہیں-

☆ میرے بڑے بھائی عبدالسلام منیر کے خسر مشتاق احمد خالد (وفات یافتہ) ہالینڈ جماعت احمدیہ کے ماہوار اخبار کی کئی سال تک ادارت کرتے رہے ہیں-

☆ میرے باسط بھائی کے خسر محترم ڈاکٹر منصور احمد وقار آف پشاور جماعت احمدیہ پشاور کے نائب امیر اور زعیم انصاراللہ و سیکرٹری دعوت الی اللہ کی حیثیت سے خدمت سلسلہ کی توفیق پا رہے ہیں-

آپ کا خط ملا

مکرمہ آمنہ خاتون صاحبہ بیگم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر تحریر فرماتی ہیں:-

کل ہی ایک اخبار میں یہ خبر پڑھ کر کہ نئی تحقیقات کے مطابق اعتدال کے ساتھ شراب پینے سے دل کے مرض میں کمی ہوسکتی ہے- بہت دکھ اور تعجب ہوا- کیا ایسی خبر شراب کی افادیت اور جواز کا اشتہار نہیں بن سکتی؟ کیونکہ ادھر عالم خیروشر نے اپنی حکمت و مصلحت کے تحت جس چیز کو ناجائز قرار دیا ہو اور پھر طبائع انسان کے

باقی صفحہ 7 پر

الفضل 13- مارچ 1958ء

ہماری تاریخ

مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب

مکرم چوہدری صاحب (وفات یافتہ) عرصہ دو ماہ کے قریب گزرا سیالکوٹ سے تبدیل ہوکر ضلع ڈیرہ غازی خان میں بطور انسپکٹر پولیس سی- آئی- اے سٹاف تشریف لائے- آپ بڑی خوبیوں کے انسان تھے- عبادات کے بڑے پابند تھے- عبادات نہایت خشوع خضوع سے ادا کرتے تھے- سلسلہ احمدیہ کے ساتھ بہت محبت تھی اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال کو دل کھول کر خرچ کرنا آپ کا شعار تھا- بہت دلیر اور غیور تھے- موصی تھے- کیرکٹر کے بہت مضبوط اور سلسلہ احمدیہ کے فدائی تھے مخلص اور ممتاز احمدی والدین کے معزز فرزند تھے- اپنی شرافت اور اعلیٰ اخلاق اور سلسلہ احمدیہ ساتھ محبت کی وجہ سے جماعت ڈیرہ غازی خان کا ہر فرد ان سے محبت رکھتا تھا- غریب نواز تھے- اور غریب احمدیوں سے نہایت محبت اور شفقت سے پیش آتے تھے-

حال ہی میں ضلع ڈیرہ غازی خان کی تحصیل جامپور میں خطرناک قسم کی ڈاکہ زنی کی وارداتیں عام ہوگئی تھیں- چوہدری صاحب (-) کو ان کی روک تھام اور تفتیش اور مجرموں کی گرفتاری کی خدمت سپرد کی گئی تھی- چنانچہ ایک ہفتہ سے آپ سرگرمی سے ڈاکوؤں کی گرفتاری کے لئے دور دراز علاقوں میں دوڑ دھوپ کررہے تھے- مورخہ 58-3-5 تقریباً 8 بجے شب ایک خطرناک ڈاکو جس پر ڈاکے اور قتل کے الزامات تھے کی گرفتاری اور اس پر قابو پانے کی کامیاب جدوجہد کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرنے کے بعد موقع پر وفات پاگئے اور اپنے فرائض منصبی ادا کرتے ہوئے اپنی جان عزیز کو قربان کردیا- آپ کی اچانک وفات اور بہترین اور مخلص بھائی کی مفارقت کی وجہ سے ہم سب کے دل حزیں ہیں مگر مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ- اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ پاک ذات آپ کو اپنے دامن رحمت میں چھپا لے اور ان کے لواحقین اور ضعیف العمر غمزدہ والدین اور ان کے اہل و عیال کو صبر عظیم عطا فرمائے- ناظرین الفضل سے گزارش ہے کہ وہ آپ کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو- (خاکسار- ملک عزیز محمد وکیل بلاک نمبر3 ڈیرہ غازیخان)

اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں کے لئے غیرت ہوتی ہے- وہ خود ان کا کفیل ہوجاتا ہے-
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر30549 میں محمد زاہد ولد نور محمد قوم کھوکھر پیشہ مربی سلسلہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/17 دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2588 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد زاہد مربی سلسلہ جڑانوالہ گواہ شد نمبر1 حافظ حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر25634 گواہ شد نمبر2 اللہ یار ناصر وصیت نمبر18647۔

مسل نمبر30550 میں خلیل الدین احمد ولد غلام احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/ مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین پونے دو ایکڑ واقع منڈہالہ ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/44000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین سوا چھ ایکڑ واقع چک نمبر T.D.A/456 ضلع لیہ مالیتی۔312500 روپے۔ 3۔ زرعی زمین سوا چھ ایکڑ واقع چک نمبر168/ مراد ضلع بہاولنگر مالیتی۔/937500 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ - مرلہ واقعہ چک نمبر 168/ مراد ضلع بہاولنگر مالیتی۔/45000 روپے۔ 5۔ مویشی بھینس 7۔ عدد گائیں تین عدد کٹیاں 7 عدد بچھڑیاں کل مالیت کا 1/5 حصہ۔26600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/4500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد خلیل الدین احمد چک نمبر168/ مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر1 منور احمد زعیم انصار اللہ چک نمبر 168/ مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر2 غلام احمد وصیت نمبر13890۔

مسل نمبر30551 میں فضیلت بیگم زوجہ خلیل الدین احمد صاحب قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/ مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ترکہ از والدین طلائی زیورات وزنی ایک تولہ دو ماشہ مالیتی۔/6400 روپے 2۔ حق مہر بصورت زیور طلائی وزنی 4 تولہ مالیتی۔/22000 روپے۔ 3۔ نقد بینک بیلنس۔/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فضیلت بیگم زوجہ خلیل الدین احمد چک نمبر168/ مراد ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر1 منور احمد چک نمبر168/ مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر2 خلیل الدین احمد خاوند موصیہ۔

مسل نمبر30553 میں تنویر احمد خان ولد چوہدری رائے محمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی حال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 95-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد تنویر احمد خان کراچی حال معرفت شاہنواز لمیٹڈ مکان نمبر1۔ گلی نمبر8/3۔F اسلام آباد گواہ شد نمبر1 محمود احمد مبشر وصیت نمبر 15670 کراچی گواہ شد نمبر2 چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان۔

مسل نمبر30554 میں فرح خان زوجہ تنویر احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی حال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 95-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/10000 روپے۔ اور زیورات طلائی 25 تولہ مالیتی۔/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فرح خان کراچی حال معرفت شاہنواز لمیٹڈ مکان نمبر1۔ گلی H 5 3-8-F اسلام آباد گواہ شد نمبر1 محمود احمد مبشر وصیت نمبر 15670 کراچی گواہ شد نمبر2 چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی۔

مسل نمبر30555 میں امتہ الباسط شاہدہ زوجہ مبشر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 957/4 لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذمہ خاوند محترم پندرہ ہزار روپے (2) زیور طلائی سات تولہ مالیتی انتیس ہزار چار سو روپے (3) پلاٹ دس مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ کا 1/3 حصہ مالیتی بیس ہزار روپے اور نقد رقم پانچ ہزار روپے کل جائیداد مالیتی 69 ہزار چار سو روپے اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الباسط شاہدہ 957/4 لیاقت آباد کراچی۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی گواہ شد نمبر2 مبشر احمد بٹ خاوند موصیہ۔

مسل نمبر30556 میں امتہ النصیر بشریٰ زوجہ محمد لطیف صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-1740/15 دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذمہ خاوند محترم تیس ہزار روپے (2) زیورات طلائی اڑھائی تولہ مالیتی دس ہزار پانچ سو روپے (3) پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقعہ دارالعلوم ربوہ کا 1/3 حصہ مالیتی بیس ہزار روپے اور نقد پانچ ہزار روپے۔ کل رقم۔/65500 روپے اس وقت مجھے مبلغ تین صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ النصیر بشریٰ R-1740/15 دستگیر سوسائٹی کراچی گواہ شد نمبر1 چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی گواہ شد نمبر2 محمد لطیف خاوند موصیہ۔

مسل نمبر30557 میں عنایت اللہ ولد محمد حسین صاحب قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر68 سال بیعت 1986ء ساکن محلہ اسلامیہ پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم باسٹھ ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ پندرہ صد روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عنایت اللہ کچی فتومنڈ محلہ اسلامیہ پارک گلی نمبر1 گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 افتخار احمد ملہی وصیت نمبر28544 گواہ شد نمبر2 فضل احمد مجوکہ مربی سلسلہ 28553۔

مسل نمبر30558 میں عبدالقدوس ولد عبدالقیوم قوم فاروقی پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرامت کالونی نیو سول لائن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عبدالقدوس کرامت کالونی شاہنواز سٹریٹ نیو سول لائن گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 افتخار احمد ملہی وصیت نمبر28544 گواہ شد نمبر2 فضل احمد مجوکہ مربی سلسلہ وصیت نمبر28553۔

مسل نمبر30559 میں عبدالعلیم ولد عبدالحمید صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-7 سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالعلیم C-7 سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 افتخار احمد ملی وصیت نمبر28544 گواہ شد نمبر2 فضل احمد مجوکہ مربی سلسل وصیت نمبر28553۔

بقیہ صفحہ 5

بہترین قیافہ شناس اور طبیب اعلیٰ حضرت محمد ﷺ نے جسے ام الخبائث یعنی بدیوں کی جڑھ کہا ہو کوئی تھوڑے فائدہ کے لئے پیئے گا بھی تو خیال کریں کہ پینے والے کبھی اعتدال کو خاطر میں لاتے ہیں اور یہی تو اس چیز کی سب سے بڑی خباثت ہے جو دوسری کئی خبائث کو بروئے کار لانے میں ممد ہوتی ہے اور بے اختیار سرزد ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ہمیں کسی نئی تحقیق سے کوئی سروکار نہیں جبکہ مکمل اور ابدی ہدایت دنیا کے پاس خدا کے فضل سے موجود ہے۔

قریشی محمد کریم

میرا خاندان

1۔ میرے والد صاحب مکرم میاں اللہ رکھا صاحب علی پور چٹھہ محکمہ ڈاک میں ملازم تھے۔ اور وہیں پر تمام عمر گزار کر 1965ء میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ پاکستان بننے سے پہلے اور بعد میں ایک کثیر تعداد نے ان سے کلام الہٰی کی تعلیم حاصل کی۔ ہماری ہوش میں بوڑھے اور بچے جو کہ کہیں نہ پڑھ سکتے وہ ان کے پاس چھوڑ دیئے جاتے اور پڑھ لکھ لیتے اور قابل وجود بن جاتے۔

2۔ میری والدہ صاحبہ سے تقریباً آدھے شہر کی عورتوں نے کلام الہٰی کی تعلیم حاصل کی۔ اور ایک خاص مقام رکھتی تھیں اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔

3۔ ہمارے بڑے بھائی قریشی محمد شفیع صاحب عابد واقف زندگی ہیں۔ اور قادیان میں درویش ہیں۔

4۔ ان کے دونوں بیٹے قادیان میں واقف زندگی ہیں۔

5۔ بڑے بیٹے قریشی محمد فضل اللہ "بدر" کے نائب ایڈیٹر بھی ہیں۔

6۔ ہمارا اکلوتا بیٹا منیر احمد کریم واقف زندگی ہے اور جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم ہے۔

7۔ ہماری بہو مبارکہ نصرت قادیان کی پڑھی لکھی اور قریشی محمد شفیع صاحب عابد درویش قادیان کی بیٹی ہیں۔

8۔ خاکسار قریشی محمد کریم جماعت احمدیہ باغبانپورہ کی مجلس عاملہ کارکن اور آڈیٹر حلقہ ہے۔

9۔ میرا ایک بھتیجا عمران احمد حفیظ واقف زندگی ہے اور معلم کلاس وقف جدید میں زیر تعلیم ہے۔

بقیہ صفحہ 1

فرما اور اس کے نیک نتائج پیدا کر۔ انسانی دعا کی عمدگی اور کامیابی کے لئے ایسی طاقت کی ضرورت ہے جو نہایت لطیف ہے اور اس کے مقابلہ میں ان کی روح کثیف ہوتی ہے۔ (صاحب ایمان) کوشش کرتا ہے کہ وہ کثافت دور ہو اور درخواست کرتا ہے کہ جو مجھ سے ہو سکتا تھا وہ میں نے کیا اب جو باقی ہے اس کے لئے خدا کے حضور سے استعانت چاہتا ہوں اور پھر استعانت بھی تو ایک توجہ ہی ہے جو وہ اپنے عمل پر نیک نتیجہ کے مرتب ہونے کے لئے خدا کی طرف کرتا ہے۔ تب خدا کی طاقت اور اس کی طاقت مل کر نیک نتیجہ پیدا کرتی ہیں۔ اگر یہ دونوں طاقتیں پیدا نہیں ہوتیں تو بندہ (ہمیں سیدھی راہ دکھا ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا) بھی نہیں کہہ سکتا بلکہ اس کے کہنے کا حق تب ہی ہو سکتا ہے کہ وہ ایاک نعبد کے مطابق ظاہری اعمال اخلاص کے ساتھ پہلے بجالائے ورنہ اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی ٹانگیں پھیلا کر پڑا رہے اور خواہش کرے کہ روٹی خود بخود اس کے منہ میں آجائے اس لئے جہاں تک وہ اختیار رکھتا ہے عمل میں اخلاص میں پوری کوشش کرے اور پھر خدا سے کہے کہ اب نیک نتائج تو پیدا کر۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے تمام اعمال میں اخلاص پیدا کریں اور ان میں ایسی روح ہو کہ جس کے بغیر اس کی رویت اور عرفان کا یقین حاصل نہیں ہوتا۔

(از خطبہ 23- جنوری 1925ء)

یوم تحریک جدید 26- اپریل 96ء کو منایا جائے

○ امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ

سال رواں 1996ء کا پہلا یوم تحریک جدید مورخہ 26- اپریل 96ء بروز جمعہ منایا جائے اور جلسہ یوم تحریک جدید کی رپورٹ سے بھی دفتر کو مطلع فرمائیں۔

اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 26- اپریل کو یوم تحریک جدید نہ منایا جاسکے تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "جلسہ یوم تحریک جدید" منا کر رپورٹ ارسال فرمائیں۔

مربیان و معلمین کرام سے یوم تحریک جدید کو کامیاب بنانے اور اس کی رپورٹ بھجوانے کے لئے تعاون کی درخواست ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

شہیدِ وفا ؒ

چُپکے چُپکے سُوئے نگار گیا
زندگی کا نشہ اُتار گیا

مرد پیر اور عزمِ جواں
دل کی دنیا کو وہ سنوار گیا

صبحِ خوش رنگ بن گئی ہر شام
چہرۂ شام یُوں نکھار گیا

جذبۂ دل کہ عشق سے برتر
عشق سے حُسن ہار ہار گیا

زندگی تھی کہ تھا لگن کا عروج
موت آئی تو بے قرار گیا

خدمتِ دین و خدمتِ انساں
زندگی اپنی یُوں گذار گیا

مثلِ بادِ صبا سبک رفتار
گلشنِ وقف کو نکھار گیا

آپ ہی دوستی میں اپنا جواب
رونقِ محفلِ بہار گیا

کس شہیدِ وفا کی یاد آئی
زندگی کی نگاہ للچائی

تلاش مسلسل

8-5-1969

ؒ محترم کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب (وفات یافتہ)

عطیہ برائے گندم

○ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بد گندم کھاتہ نمبر 208-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم ربوہ)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 6- اپریل-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 17 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 28 درجے سنٹی گریڈ

○ راولپنڈی کی پرانی جیل (جسے مسمار کردیا گیا تھا) کی جگہ پر بھٹو پارک تعمیر کیا جارہا ہے۔ اس کی تعمیر کا 80 فیصد کام مکمل ہو گیا ہے۔

○ جمیعت علماء پاکستان کے سربراہ اور ملی یکجہتی کونسل کے چیئرمین مولانا شاہ احمد نورانی نے کہا ہے کہ فحاشی کی ابتدا جنرل ضیاء الحق نے کی۔ پیپلز پارٹی نے اس کی انتہا کردی۔

○ برطانوی ہائی کمیشن کے پولیٹیکل سیکرٹری نے کہا ہے کہ برطانیہ الطاف حسین کو پاکستان کے حوالے نہیں کرے گا۔ حکومت پاکستان ٹھوس ثبوت فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔

○ ملک بھر میں مردم شماری روک دی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے مختص فنڈز وزارت خزانہ کو واپس بھجوانے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔

○ پولیس فائرنگ سے ہلاک ہونے والے مسلم لیگی کارکن جاوید اشرف کی تدفین میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ مسٹر نواز شریف نے الزام لگایا کہ حکمران سن لیں! اب وہ نہیں بچیں گے۔

○ وزیر اعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہم سازش دھاندلی یا آمر کے کندھوں پر بیٹھ کر اقتدار نہیں چاہتے۔ عوام کی حمایت سے برسراقتدار آئے ہیں آئندہ انتخابات میں بھی ان کی حمایت حاصل کرنے کے لئے ان کے پاس جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر کے بریف کیس سے چوری کی خبر محض ڈرامہ ہے۔

○ پاکستان نے ورلڈ کپ کا بدلہ لے لیا۔ بھارت کو ہرا کر سنگاپور کے سنگر کپ سے ناک آؤٹ کردیا۔ بھارت نے 47ء1 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 226 رنز بنائے ٹنڈولکر کی سنچری بھی شکست سے نہ بچا سکی۔ بارش کے باعث میچ روکنا پڑا۔ بارش رکنے پر میچ شروع ہوا تو باقی ماندہ وقت میں پاکستان کو 33 اوورز میں 187 رنز کا ہدف دیا گیا جسے اس نے صرف دو کھلاڑیوں کے نقصان پر 28 ویں اوور میں پورا کرلیا۔ پاکستانی اوپنر عامر سہیل اور سعید انور نے شاندار اور تیز رفتار 144 رنز کی شراکت کی۔ اب فائنل پاکستان اور سری لنکا کے درمیان اتوار کو ہوگا۔

○ پیپلز پارٹی کے سینئر وائس چیئرمین شیخ رشید نے کہا ہے کہ آج وہ اقتدار میں ہیں جن کے بارے میں بھٹو نے کہا تھا کہ انہیں جیلوں میں ہونا چاہئے۔ دیگر مقررین نے کہا کہ جن لوگوں نے بھٹو کو پھانسی کے پھندے پر پہنچایا آج وہی بینظیر کے ساتھ ہیں۔

○ اقوام متحدہ نے پاکستانی پولیس کا دستہ ڈس کوالیفائی کرکے واپس بھجوا دیا۔ ٹیسٹ میں 21 ملازم خالی پرچہ دے کر آ گئے تھے۔

○ سپریم کورٹ کے ایک جج جنہوں نے اضافی فیصلہ تحریر کیا ہے انہوں نے اپنے فیصلے میں لکھا ہے کہ اگر چیف جسٹس کسی کو ان فٹ قرار دے دیں تو کسی کا تقرر بطور جج نہیں ہو سکتا۔

○ لاہور کے ریگل چوک کے قریب مسلم لیگ (ن) کے مظاہرین نے مال روڈ پر پولیس چوکی کو آگ لگادی۔ کانسٹیبل نے ایک کارکن کو پکڑ لیا۔ مظاہرین اس کو چھڑانے گئے تو فائرنگ کردی گئی۔ کانسٹیبل کی فائرنگ سے شہباز شریف کے پولیٹیکل سیکرٹری اور مسلم لیگ لاہور کے ایڈیشنل سیکرٹری جاوید اشرف جاں بحق ہو گئے۔ پولیس کی فائرنگ سے مظاہرین مشتعل ہو گئے پتھروں اور بوتلوں سے ایک درجن گاڑیوں بینک اور ریسٹورنٹ کے شیشے توڑ دیئے۔ پولیس نے 5 خواتین اور دو مردوں کو گرفتار کرلیا۔ ریگل چوک اور دیال سنگھ مینشن کا علاقہ نصف گھنٹے تک میدان جنگ بنا رہا۔ کارکنوں نے جاوید اشرف کو سروسز ہسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹر نے ان کی موت کی تصدیق کردی۔ مظاہرین نے بھٹو کا پتلا جلایا۔ پولیس چوکی کو نذر آتش کرتے وقت پیٹرول اور کریکر بموں سے دھماکے کئے گئے۔ فائرنگ کے دوران بینک کا مینیجر اور ہوٹل کا بیرا شدید زخمی ہو گئے پولیس نے موقف اختیار کیا کہ شاہراہ قائداعظم پر جلوس نکالنے کی پابندی ہے مگر 25-30 مسلم لیگیوں نے مظاہرہ کیا اور فائرنگ کی پولیس نے بھی جواب میں فائرنگ کی۔ زیر حراست کارکنوں نے الزام لگایا ہے کہ پولیس نے جاوید اشرف کی استدعا سننے کی بجائے اس پر اندھا دھند فائرنگ کردی۔

○ ڈی سی لاہور نے کہا ہے کہ ہمیں لاہور میں ہنگامے اور جاوید اشرف کی ہلاکت کے سلسلے میں کوئی بات چھپانے کی ضرورت نہیں۔ حقائق سامنے آجائیں گے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے غیر مشروط مذاکرات کی حکومتی پیشکش مسترد کردی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کے تین سطری خط کے مندرجات پر سخت اعتراض کیا اور کہا کہ میں نے قومی اسمبلی میں تقریر کے دوران حکومت کو غیر مشروط مذاکرات کی پیشکش نہیں کی تھی۔ جو کچھ کہا تھا ریکارڈ پر ہے۔ اپوزیشن کے ذرائع نے کہا ہے کہ اگر وزیر اعظم واقعی مذاکرات چاہتی ہیں تو پہلے ایجنڈا طے کرنا ہوگا۔

○ وزیر داخلہ نصیراللہ خان بابر نے کہا ہے کہ نواز شریف اور الطاف حسین کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ انہوں نے خلیجی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ الطاف حسین ماضی کی داستان بن جائیں گے۔ نواز شریف دوبارہ اقتدار میں آنا بھول جائیں۔

○ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی 17 ویں برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ بینظیر بھٹو، نصرت بھٹو، تین صوبوں کے وزرائے اعلیٰ اور ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ مرتضیٰ بھٹو بھی بڑے جلوس کے ہمراہ گئے۔

○ لاہور شہر کو گذشتہ روز پولیس کے سپرد کر دیا گیا۔ مال روڈ کی ملحقہ سڑکوں پر بکتر بند گاڑیاں گشت کرتی رہیں۔ پولیس نے لاہور میں مقیم سرکردہ مسلم لیگیوں کی اقامت گاہوں کو بھی اپنی "حفاظت" میں لے لیا۔

امراض جلد، گرمی جگر مثانہ، گیس، کمزوری اعصاب کا خاتمہ
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ
امراض زنانہ مردانہ، خوف، دہشت، گھبراہٹ کمی لیند کیلئے

اعلان

اکاؤنٹس اور آڈٹ کیلئے کراچی میں چند اسامیوں کی ضرورت ہے۔ جو بی کام ہوں۔ ایک یا دو سالہ تجربہ رکھنے والے احباب کو ترجیح دی جائے گی۔ براہ کرم خواہشمند احباب اپنے صاحب حلقہ کی وساطت سے درخواست بھجوائیں۔ ملک بھر کے دیگر بڑے بڑے شہروں میں ملازمت کرنے کے خواہشمند احباب بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

چیف اکاؤنٹنٹ
ورلڈ وائیڈ موٹرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
C-17 ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی فیز II ایکسٹینشن نیشنل ہائی وے۔ مین کورنگی روڈ۔ کراچی

مکان برائے فروخت

ایک مکان برقبہ ایک کنال اس کے پیچھے بھی ایک مکان برقبہ دس مرلہ قابل فروخت ہے۔ گیس بجلی پانی موجود ہے۔

رابطہ نصیرہ بیگم 9/10 دارالصدر غربی ربوہ

سیل - سیل - سیل

کاپیوں کی لوٹ سیل جاری ہے۔ کاپیاں مندرجہ ذیل ریٹ پر خریدیں۔

5/- روپے والی کاپی	50/- فی درجن	12/- والی کاپی	120/- فی درجن
8/- " "	80/- " "	15/- " "	144/- " "
10/- " "	102/- " "	20/- " "	192/- " "

نیز کتابیں، سکول بیگ اور سٹیشنری بھی بارعایت خریدیں۔

رؤف بکڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 212297

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقع پر ہم عرصہ دراز سے آپکی اور آپکے مہمانوں کی خدمت میں عمدہ کھانا پیش کرتے رہے ہیں
• اب ایک اور انداز میں آپکی خدمت میں آئے ہیں • عمدہ کھانے بہترین کراکری میں پیش کرتے ہیں
یاد رکھیں

رشید برادرز ٹینٹ سروس
نزد خورشید یونانی دواخانہ
گولبازار ربوہ
فون دکان: 211584
فون رہائش: 408
پروپرائٹر: رشیدالدین ولد رفیع الدین

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے

فہرست ادویہ وجنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن

مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534